وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ

فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ

[سورة الحج: ٣٤]

بھینس کی قربانی

عنایت اللہ عینی

دار الامام الاعظم
پشاور پاکستان

فہرست

....

فہرست

....

فہرست

....

فہرست

....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھینس کی قربانی

تمہید

الحمد للہ والصلواۃ علی محمد رسول اللہ وعلی آلہ وصحبہ

ومن والاہ وبعد:

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے "اور ہم نے ہر قوم پر قربانی کرنا مقرر کیا تھا، تاکہ وہ پالتو چرندوں میں سے بہیمہ (حلال چرند) پر اللہ کا نام لیں، جو اس نے ان کو عطاء کیے ہیں۔" وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلْأَنْعَٰمِ [سورۃ الحج: ۳۴] اس آیت کریمہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف قربانی واجب ہے، بلکہ پالتو چرندوں میں سے حلال چرند کی قربانی کرنے کا حکم ہے۔ انعام ان چرندوں کو کہتے ہیں جو عموماً معاشروں اور گھروں میں پالے جاتے ہیں، جیسے گھوڑا، خچر، گدھا، اونٹ، بھینسا، بیل، دنبہ اور بکرا۔ پس ان میں جو بہیمہ یعنی حلال جوڑے ہیں، جیسے اونٹ اونٹنی، بھینسا بھینسی، بیل گائے، دنبہ دنبی اور بکرا بکری شامل ہیں۔ ان کے علاوہ کسی بھی حلال جانوروں یعنی دیگر چرند پرند وغیرہ کی قربانی جائز نہیں ہے۔

....

یاد رہے کہ ان مذکورہ حلال جانوروں میں بھینس کی قربانی بھی شامل ہے جس کو امت مسلمہ کے بڑے بڑے اساطین امت نے یہ بات تحقیقی طور پر ثابت مانی ہوئی ہے، جن کی دینی خدمات، علو شان اور عمق علمی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ آئندہ صفحات میں سے ان چند محسنین امت کے اقوال مشت نمونۂ خروارے ذکر کئے جاتے ہیں تاکہ ہمارا مطلوب حاصل ہو جائے۔ فافہم۔

عنایۃ اللہ عینی

11 ذوالحجۃ 1446

بھینس کی حقیقت ائمہ اسلام کی نظر میں

امام حسن بصری [ت:110] کا قول؛

1)_امام ابن ابی شیبۃ [ت:235] اپنی مشہور کتاب **المصنف** 219/3، رقم 11055، میں امام حسن البصری [ت:110] سے سند متصل کیساتھ صحیح روایت نقل کرتے ہیں کہ بھینسیں گائے کے قائم مقام ہیں "الجوامیس بمنزلة البقر".

امام سفیان ثوری [ت:161] کا قول؛

2)_امام عبدالرزاق صنعانی [ت:211] اپنی **مصنف** 337/4 رقم 7063، میں امام سفیان ثوری [ت:161] سے خود روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں: "بھینسوں کو گائے میں شمار کیا جائے گا"۔

"وَتُحْسَبُ الْجَوَامِيسُ مَعَ الْبَقَرِ".

امام مالک [ت:179] کا قول؛

3)_امام ابن وہب [ت:197] **المدونة** میں امام ابن مہدی [ت:198] سے نقل کرتے ہیں کہ امام سفیان ثوری [ت:161] اور امام مالک [ت:179] نے فرمایا: کہ بلاشبہ بھینسیں گائے کی قسم ہیں۔ "قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ: وَقَالَ سُفْيَانُ وَمَالِكٌ: إنَّ الْجَوَامِيسَ مِنْ الْبَقَرِ".

....

امام شافعی [ت: 204] کا قول؛

4)_امام شافعی [ت: 204] اپنی کتاب **الأم** 20/2 میں فرماتے ہیں: کہ ہم بھینس کو گائے کی طرح مانتے ہیں۔ "ونصدق الجاموس مع البقر".

امام اسحاق بن راھویہ [ت: 238] کا قول؛

5)_امام إسحاق کوسج [ت: 251] اپنی کتاب **مسائل احمد وإسحاق بن راھویۃ** 4027/8 پر لکھتے ہیں کہ میں نے امام اسحاق بن راھویہ [ت: 238] سے پوچھا کہ کیا بھینس کی قربانی میں سات حصے ہو سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ (ہاں کیونکہ) میں اس بات میں کسی کا اختلاف نہیں جانتا (یعنی انکے زمانے تک سب ائمہ بھینس کی قربانی پر متفق تھے)۔ "قلت: الجواميس تجزئ عن سبعة؟ قال: لا أعرف خلاف هذا."

امام جاحظ [ت: 255] کا قول؛

6)_امام لغت و ادب عربی امام جاحظ [ت: 255] اپنی کتاب **الحیوان** 78/7 میں لکھتے ہیں: بھینس حلال پالتو چرند جانور ہے۔ "الجاموس هو البهيمة".

....

نیز؛ دوسری جگہ لکھتے ہیں: کہ بھینسیں بڑے بیل ہیں۔" الجواميس

هي ضأن البقر" (**الحيوان** 244/5)۔مزید لکھتے ہیں: کہ لفظ جاموس

فارسی زبان کے گاوماش سے نکلا ہے، جس کا مطلب بڑے بیل ہیں۔
اسلئے کہ یہ (بھینس) کچھ کچھ بھیڑ سے مشابہ (شاید سینگوں کی مشابہت
کی وجہ سے ایسا کہتے ہوں کیونکہ بھینس اور بھیڑ دونوں کے سینگ مڑے
ہوئے ہوتے ہیں) اور زیادہ طور پر بیل کے مشابہ ہوتے ہیں۔اور بھیڑ
بیل کی نسل نہیں ہوتے، پس بھینسیں (بیل کے مشابہت کے زمرے

میں) آتے ہیں۔" فالجاموس بالفارسية كاوماش. وتأويله ضأنيّ

بقريّ، لانهم وجدوا فيه مشابهة الكبش وكثيرا من مشابهة

الثور، وليس أنّ الكباش ضربت في البقر فجاءت بالجواميس".

امام ابن قتیبہ [ت:276] کا قول؛

7)_امام ابن قتیبہ [ت: 276] اپنی کتاب **الجراثیم** 253/2
میں رقمطراز ہیں: کہ بھینسا دریائی بیل ہے۔جب دن کو دھوپ اسے
ستاتی ہے تو یہ پانی میں چلا جاتا ہے، پھر اس کے سر کے علاوہ (باقی جسم
پانی میں ہونے کی وجہ سے) نظر نہیں آتا۔یہ فارسی زبان میں گاومیش
کہلاتا ہے جس کا مطلب ہے بیل دنبہ یعنی یہ بھینس بیل اور دنبے کے

....

مشابہ ہوتا ہے۔ "الجاموس من بقر الماء بحری إذا ضغطه البق عند

متوع النهار دخل الماء فلم یر منه إلا رأسه ، وهو بالفارسية:

کاومیش، ومعناه بقر شاة أی یشبه الثورة والضأن."

امام ابن المنذر [ت:319] کا قول؛

8)_امام ابن المنذر [ت : 319] اپنی کتاب **الاجماع** کی صفحہ نمبر 45 پر لکھتے ہیں: کہ اس بات پر امت **مسلمہ** کا اجماع ہے کہ بھینسیں گائے کے حکم میں ہیں۔ "وأجمعوا على أن حكم الجواميس حكم

البقر".

امام ابن ابی حاتم [ت:327] کا قول؛

9)_امام ابن ابی حاتم [ت : 327] اپنی **تفسیر** 1403/5 میں لکھتے ہیں لیث بن ابی سلیم تابعی [ت : 138] نے فرمایا: کہ (قربانی والے حلال چرند کے) آٹھ جوڑوں میں **بھینس** اور (خراسانی) اونٹ

بھی آتے ہیں۔ "لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ: الْجَامُوسُ وَالْبُخْتِيُّ مِنَ

الأَزْوَاجِ الثَّمَانِيَةِ."

امام ابن سیدہ [ت:358] کا قول؛

10)_امام ابن سیدہ [ت : 358] اپنی کتاب **المحکم والمحیط الاعظم**

....

283/7 پر محرر مسئلہ ہیں کہ بھینسا بیل کی ایک قسم ہے۔" الجاموس نوع من البقر"

امام ابو منصور ازہری [ت:380] کا قول؛

11)_امام ابو منصور ازہری [ت:380] اپنی کتاب **الزاہر فی غریب الفاظ الشافعی** 101/1 میں لکھتے ہیں کہ " بیلوں کی ایک قسم بھینسیں ہیں۔" وأجناس البقر منها الجواميس".

امام قدوری [ت:428] کا قول؛

12)_امام قدوری [ت:428] اپنی **المختصر** کی صفحہ 53 میں لکھتے ہیں : کہ بھینس اور بیل (احکام میں) ایک ہی (چیز) ہے۔ "الجاموس والبقر سواء".

امام ابوالولید باجی [ت:474] کا قول؛

13)_امام ابوالولید باجی [ت:474] اپنی کتاب **المنتقی شرح الموطا** 133/2 میں امام مالک [ت:179] سے نقل کرتے ہیں کہ گائے اور بھینسیں اپنی جنسیت و منفعت اور حکم میں قریب ہونے کی وجہ سے زکوۃ میں ایک ہی طرح جمع کیے جاتے ہیں۔ "إِنَّ الْبَقَرَ

....

وَالْجَوَامِيسَ يُجْمَعَانِ فِي الزَّكَاةِ لِتَقَارُبِهِمَا فِي الْجِنْسِ وَالْمَنْفَعَةِ وَحُكْمُهَا."

امام ہشام بن احمد وقّشی [ت:489] کا قول؛

14)_امام ہشام بن احمد الوقّشی [ت:489] اپنی **حاشیہ موطا** 380/1 میں رقمطراز ہیں کہ بھینسیں مصری علاقے کی گائے ہیں جو دریائے نیل میں تیر کر سرزمین پر نکل آتی ہیں۔ "**الجَوَامِيسُ بَقَرٌ** بِنَاحِيَةِ مِصرَ تَعُومُ فِي النِّيلِ وتَخْرُجُ إِلَى البَرِّ".

امام مرغینانی [ت:593] کا قول؛

15)_امام مرغینانی [ت:593] اپنی شہرہ آفاق کتاب **الهداية فی شرح البداية** 98/1 میں لکھتے ہیں کہ بھینسیں اور گائے یکساں ہیں کیونکہ لفظ بقر دونوں کو شامل ہے اسلئے کہ وہ اس کی ایک قسم ہے۔

"والجواميس والبقر سواء لان اسم البقر يتنا ولهما إذ هونوع منه۔"

امام ابن مازہ بخاری [ت:616] کا قول؛

16)_امام ابن مازة البخاری [ت:616] اپنی مایہ ناز کتاب **المحيط البرهانی** 255/2 میں لکھتے ہیں کہ بھینس اور گائے ایک ہی چیز ہے۔ "البقر والجواميس شيء واحد".

....

امام ابن قدامہ مقدسی [ت:620] کا قول؛

17)_امام ابن قدامہ المقدسی [ت:620] اپنی کتاب **المغنی** 594/2 پر لکھتے ہیں۔ "ہمیں اس بارے میں کوئی اختلاف معلوم نہیں اور امام ابن المنذر نے اہل علم کا اس پر اجماع نقل کیا ہے، نیز بھینس گائے کی ایک قسم ہے"۔. "لا خلاف في هذا نعلمه، وقال ابن المنذر: أجمع كلّ من يحفظ عنه من أهل العلم على هذا، ولانّ الجواميس من أنواع البقر."

امام محمد بن عبد الحق یفرنی [ت:625] کا قول؛

18)_امام محمد بن عبد الحق الیفرنی [ت:625] اپنی شرح **الاقتضاب فی غریب الموطا وإعرابه علی الأبواب** 295/1 میں محرر ہیں کہ بھینسیں مصری علاقے کی گائے ہیں جو دریائے نیل میں تیر کر سرزمین پر نکل آتے ہیں۔ "وأما «الجواميس» فإنها نوع من البقر في ناحية مصر تعوم في النيل وتخرج إلى البر."

امام ابن القطان الفاسی [ت:628] کا قول؛

19)_امام ابن القطان الفاسی [ت:628] اپنی کتاب **الاقناع فی مسائل الاجماع** 205/1 پر محرر ہیں کہ اس بات پر امت مسلمہ کا

....

اجماع ہے کہ بھینس بمنزلہ گائے ہے، اور اس (بھینس) پر گائے کے نام کا واقع ہوتا ہے۔ "وأجمعوا أن الجواميس بمنزلة البقر، وأن اسم البقر واقع عليها".

امام بطال الرکبی [ت:633] کا قول؛

20)_امام بطال رکبی [ت:633] اپنی کتاب **النظم المستعذب فی تفسیر غریب الفاظ المهذب** 146/1 پر لکھتے ہیں کہ بھینسیں بیل کی ایک معروف قسم ہے جو پانی میں رہتی ہیں۔ "الْجَوَامِيسُ: نَوْعٌ مِنَ الْبَقَرِ: مَعْرُوفٌ، وَهُوَمُعَرَّبٌ. يَعِيشُ فِي الْمَاءِ"۔

امام خواہر زادہ الکردری [ت:651] کا قول؛

21)_امام خواہر زادہ الکردری [ت:651] اپنی کتاب **شرح مشکلات القدوری** 348/1 میں کہتے ہیں: کہ بقرہ اسم فرد ہے جیسے نخلہ و نخل، اور بقر بھینسوں کی ایک قسم کا نام ہے اور جاموس کاو میش کا معرب ہے۔ "بقرةٌ اسم فردٍ، كنخلة ونخل، والبقر اسم لانواع من الجواميس وغيره وجاموس تعريب كاومش".

امام نووی [ت:676] کا قول؛

22)_امام نووی [ت:676] اپنی کتاب **تحریر الفاظ التنبیہ**

....

106/1 پر محرر ہیں کہ بھینسیں بیل کی ایک قسم ہے۔ "أَنْوَاعِ الْبَقَرِ مِنْهَا الجواميس"۔

امام ابوالبرکات النسفی [ت:710] کا قول؛

23)_امام ابوالبرکات النسفی [ت:710] اپنی شہرہ آفاق کتاب **کنز الدقائق** صفحہ 206 پر رقمطراز ہیں کہ بھینس گائے کی طرح ہے۔

"الجاموس كالبقر" .

امام ابن منظور افریقی [ت:711] کا قول؛

24)_امام ابن منظور افریقی [ت:711] اپنی کتاب **لسان العرب** 43/6 میں لکھتے ہیں کہ بھینس بیل کی ایک قسم ہے عربی میں شامل کیا گیا لفظ ہے، اس کی جمع جوامیس آتی ہے، فارسی زبان سے معرب ہے، عجمی زبان میں کاومیش (لفظ) ہے۔ "والجامُوسُ: نَوْعٌ مِنَ البَقَرِ، دَخيلٌ، وَجَمْعُهُ جَوامِيسُ، فَارِسِيٌّ مُعَرَّبٌ، وَهُوَ بِالْعَجَمِيَّةِ گَوامِيشُ."

امام محمد بن إبراهیم الکتبی الوطواط [ت:718] کا قول؛

25)_امام محمد بن ابراہیم الکتبی الوطواط [ت:718] اپنی کتاب **مباہج الفکر ومناہج العبر** 59/1 میں رقمطراز ہیں: کہ پس اہل

....

لغت کے نزدیک بھینسیں بڑے بیل کو کہتے ہیں۔ "فالجوامیس عندهم ضأن البقر".

امام ابن تیمیہ [ت:728] کا قول؛

26)_امام ابن تیمیہ [ت:728] اپنی کتاب **مجموع الفتاوی** 37/25 پر قائل ہیں : کہ " بھینسیں گائے کی قائم مقام ہیں۔" "الجواميس بمنزلة البقر."

امام شہاب الدین النویری [ت:733] کا قول؛

27)_امام شہاب الدین النویری [ت:733] اپنی کتاب **نهاية الأرب في فنون الأدب** 124/10 میں بیان کرتے ہیں کہ اور بھینسیں بڑے بیل ہوتے ہیں "والجواميس هي ضأن البقر".

امام فخر الدین الزیلعی [ت:743] کا قول؛

28)_امام فخر الدین الزیلعی [ت:743] اپنی محقق کتاب **تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق** 263/1 میں امام ابوالبرکات نسفی [ت:710] کے قول "الجواميس البقر" کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ اسلئے کہ یہ (بھینس) حقیقی طور پر گائے کے حکم میں ہی ہے کیونکہ

....

اسی کی قسم ہے۔ "قَالَ رحمه الله: (وَالْجَامُوسُ كَالْبَقَرِ)؛ لِأَنَّهُ بَقَرٌ حَقِيقَةً إِذْ هُوَ نَوْعٌ مِنْهُ".

امام احمد بن محمد الفیومی [ت: 770] کا قول؛

29)_امام احمد بن محمد الفیومی [ت: 770] اپنی کتاب **المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر** 108/1 میں بیان کرتے ہیں کہ اور بھینس گائے کی ایک قسم ہے۔ "وَالْجَامُوسُ نَوْعٌ مِنْ الْبَقَرِ".

امام خلیل المالکی [ت: 776] کا قول؛

30)_امام خلیل المالکی [ت: 776] اپنی کتاب **المختصر مع شرح المواق التاج والاکلیل لمختصر الخلیل** 93/3 میں لکھتے ہیں: کہ بُخت (ایک قسم کی خراسانی اونٹنی) کو عِراب (خالص عربی اونٹ) اور بھینس کو گائے اور بھیڑ کو بکری کے ساتھ ایک جیسا شامل کیا گیا ہے۔ "وَضُمَّ بُخْتٌ لِعِرَابٍ وَجَامُوسٌ لِبَقَرٍ وَضَأْنٌ لِمَعْزٍ."

امام ابو بکر الحداد [ت: 800] کا قول؛

31)_امام ابو بکر الحداد [ت: 800] اپنی شرح **جوہرۃ النیرۃ علی مختصر القدوری** 118/1 میں امام قدوری کے قول میں کہتے ہیں کہ ان کا قول کہ بھینس اور بیل برابر ہیں یعنی زکواۃ اور قربانی میں ایک

....

جیسے ہیں۔ "قَوْلُهُ (وَالْجَوَامِيسُ وَالْبَقَرُ سَوَاءٌ) يَعْنِي: فِي الزَّكَاةِ وَالْأُضْحِيَّةِ۔

امام بہرام الدمیری[ت:805]کا قول؛

32)_امام بہرام الدمیری[ت:805]اپنی کتاب **تحبیر المختصر علی مختصر الخلیل** 31/2 میں امام سحنون[ت:240] سے نقل کرتے ہیں کہ بھینس بیل کی برابری کرتا ہے "الجاموس؛لانه يفض البقر".

امام کمال الدین الدمیری[ت:808]کا قول؛

33)_امام کمال الدین الدمیری[ت:808]اپنی مشہور کتاب **حیاۃ الحیوان** 214/1 میں محرر مسئلہ ہیں "امام جاحظ[ت:255]نے کہاہے کہ بھینسیں بڑی گائے کو کہتے ہیں۔(امام دمیری آگے کہتے ہیں) اور یہ (اپنی بڑی جسامت کیساتھ) تقاضہ کرتی ہیں کہ یہ عربی چرندوں یعنی گائے بیل وغیرہ سے بہتر اور افضل ہو یہاں تک کہ اسے قربانی میں بھی ان دیگر سے مقدم رکھنا چاہیے، جیسا کہ بھیڑ کو بکری سے مقدم رکھا جاتا ہے۔"قال الجاحظ: الجواميس ضأن البقر وهذا يقتضي أنها أطيب وأفضل من العراب، حتى إنها تكون مقدمة عليها فى الاضحية،كما يقدم الضأن فيها على المعز"۔

....

امام بدر الدین عینی [ت: 855] کا قول؛

34)_امام بدر الدین عینی [ت: 855] اپنی شہرہ آفاق کتاب **البنایۃ شرح الہدایۃ** 329/3 میں رقمطراز ہیں: کہ جوامیس بھینسیں وجاموس بھینس کی جمع ہے اور یہ گاو میش سے معرب ہے اور یہ گائے کی اقسام میں ایک قسم ہے۔ "والجواميس جمع جاموس، وهو معرب: كوميس، وهونوع من أنواع البقر"

امام محقق علی الاطلاق ابن الہمام [ت: 861] کا قول؛

35)_امام محقق علی الاطلاق ابن الہمام [ت: 861] اپنی کتاب **فتح القدیر شرح الہدایۃ** 34/7 میں رقمطراز ہیں: کہ پس جو بیل اور بھینسیں ہیں، تو یہ دونوں ایک ہی جنس کے ہیں۔ "فَأَمَّا الْبَقَرُ وَالْجَوَامِيسُ جِنْسٌ وَاحِدٌ"۔

امام جلال الدین المحلی [ت: 864] کا قول؛

36)_امام جلال الدین المحلی [ت: 864] اپنی **شرح المنهاج** 211/2 پر لکھتے ہیں کہ گائے اور بھینس کا گوشت ایک ہی جنس کا ہے اور گائے اور بھینس کا دودھ ایک جیسا ہے۔ "لحوم البقر والجواميس جنس، وألبان البقر والجواميس جنس".

....

امام الملا خسرو [ت: 885] کا قول؛

37)_امام الملا خسرو [ت: 885] اپنی کتاب **درر الحکام شرح غرر الأحکام** 176/1 میں ماتن کے قول کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ماتن علیہ الرحمہ نے گائے اور بھینس کا نصاب اکٹھے بیان کیا، اسلئے کہ دونوں کا حکم ایک ہی ہے۔ "وَنِصَابُ الْبَقَرِ وَالْجَامُوسِ جَمَعَ بَيْنَهُمَا؛ لِأَنَّ حُكْمَهُمَا وَاحِدٌ"۔

امام زروق المالکی [ت: 899] کا قول؛

38)_امام زروق المالکی [ت: 899] اپنی کتاب **شرح الرسالۃ** 512/1 میں محرر ہیں کہ بھینسیں سیاہ رنگت، چھوٹی انکھوں، بڑے نتھنوں، اونچے سر، آہستہ قدم سے چلنے والی بڑی مضبوط گائے ہے جو اکثر پانی میں ڈوبی رہتی ہے۔ "والجواميس بقر سود ضخام صغيرة الاعين طويلة الخراطيم مرفوعة الرءوس إلى قدام بطيئة الحركة قوية جدا لا تكاد تفارق الماء بل ترقد فيه غالب أوقاتها"

امام الرعینی الحطاب [ت: 954] کا قول؛

39)_امام الرعینی الحطاب [ت: 954] نے بھی اپنی کتاب **مواہب الجلیل شرح مختصر الخلیل** 263/2 پر امام زروق الفاسی کی مذکورہ بات نقل کی ہے۔

....

امام ابن نجیم المصری [ت: 970] کا قول؛

40)_امام ابن نجیم المصری [ت: 970] اپنی مستند کتاب مفتی بہ **البحر الرائق شرح کنز الدقائق** 232/2 پر لکھتے ہیں کہ بھینسیں گائے میں سے ہیں کیونکہ یہ ان کی ایک قسم ہے۔"وَالْجَوَامِیسُ مِنْ الْبَقَرِ؛ لِأَنَّهَا نَوْعٌ مِنْهُ."

امام ابن النجار الفتوحی [ت: 972] کا قول؛

41)_امام ابن النجار الفتوحی [ت: 972] اپنی کتاب **شرح منتھی الارادات** 196/3 میں رقمطراز ہیں کہ زکواۃ کے نصاب میں گائے اور بھینس ایک ہی جنس کی دو قسمیں ہیں۔" کان النصاب نوعین من جنس واحد....کبقر وجوامیس".

امام ابن حجر الھیتمی [ت: 974] کا قول؛

42)_امام ابن حجر الھیتمی [ت: 974] اپنی مفتی بہ کتاب **تحفۃ المحتاج فی شرح المنھاج** 44/7 میں محرر مسئلہ ہیں کہ بھینس کو گائے ہی سمجھا جاتا ہے اور گائے کو بھینس ہی سمجھا جاتا ہے۔۔۔آخر میں لکھتے ہیں کہ اسلئے کہ ان دونوں جانوروں کو ایک ہی جنس کے شمار کیے جاتے ہیں۔

وَيَتَنَاوَلُ الْبَقَرُ جَامُوسًا وَعَكْسَهُ۔۔۔۔وَعَدِّهِمَا جِنْسًا وَاحِدًا۔

....

امام بہوتی حنبلی [ت:1051] کا قول؛

43)_امام بہوتی حنبلی [ت:1051] اپنی کتاب **کشاف القناع عن متن الإقناع** 533/2 میں لکھتے ہیں کہ اس میں بھینسیں شامل ہیں یعنی قربانی میں گائے کی طرح اس کے تمام اجزاء اور عمر اور قربانی میں اسکے سات حصے ہونگے کیونکہ یہ گائے کی ایک قسم ہے۔"والجواميس فيهما-أي في الهدي والاضحية-كالبقر في الإجزاء والسن،وإجزاء الواحدة عن سبعة،لانّها نوع منها."

امام نورالدین شبر املسی [ت:1087] کا قول؛

44)_امام نورالدین شبر املسی [ت:1087] امام شمس الدین رملی شافعی [ت:1004] کی **نہایۃ المحتاج إلی شرح المنہاج** کے حاشیہ 56/3 میں لکھتے ہیں کہ بھینسوں کیلئے گائے کا لفظ ہی استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ گائے لفظ کے تحت عِراب (خالص عربی گائے) اور بھینسیں آجاتے ہیں۔"تَنَاوُلِ الْبَقَرِ لِلْجَوَامِيسِ فَإِنَّ الْبَقَرَ جِنْسٌ تَحْتَهُ الْعِرَابُ وَالْجَوَامِيسُ".

امام عبدالرحمٰن شیخی زادہ [ت:1087] کا قول؛

45)_امام عبدالرحمٰن شیخی زادہ [ت:1087] اپنی کتاب **مجمع الأنہر فی شرح ملتقی الأبحر** 199/1 میں محرر ہیں کہ ماتن علیہ الرحمہ کا

....

یہ کہنا کہ بھینسیں گائے کی طرح ہیں اس بات میں یہ وہم آتا ہے کہ شاید بھینسیں گائے کی غیر ہیں، حالانکہ بھینسیں تو گائے کی ہی جنس ہیں۔

"(وَالْجَوَامِيسُ كَالْبَقَرِ) وَفِيهِ إِيهَامٌ إِلَى أَنَّ الْجَامُوسَ غَيْرُ الْبَقَرِ وَهُوَنَوْعٌ مِنْهُ".

امام محمد بن عبدالباقی الزرقانی [ت:1122] کا قول؛

46)_امام محمد بن عبدالباقی الزرقانی [ت:1122] اپنی **شرح المؤطا** 171/2 میں لکھتے ہیں کہ جوامیس (بھینسیں) جاموس (بھینس) کی جمع ہے جو کہ گائے کی ایک قسم ہے۔ "وَالْجَوَامِيسُ جَمْعُ جَامُوسٍ، نَوْعٌ مِنَ الْبَقَرِ"

امام سلیمان بن عمر المعروف بالجمل [ت:1204] کا قول؛

47)_امام سلیمان بن عمر المعروف بالجمل [ت:1204] اپنی کتاب **فتوحات الوہاب بتوضیح شرح منہج الطلاب** 308/5 میں رقمطراز ہیں کہ بھینس گائے کی ایک قسم ہے۔ "الجاموس نوع من البقر".

امام مرتضی الزبیدی [ت:1205] کا قول؛

48)_امام مرتضی الزبیدی [ت:1205] اپنی مایہ ناز کتاب **تاج العروس من جواہر القاموس** 513/15 میں محرر مسئلہ ہیں: کہ

....

بھینس گائے کی ایک قسم ہے جو کہ معروف ہے، فارسی زبان میں لفظ گاو میش سے معرب ہوا ہے جس کی جمع جوامیس آتی ہے۔ "الجَاموسُ: نَوعٌ من البَقَرِ، معروفٌ، مُعَرَّبُ گاوُمِیش، وَهِی فارسیَّةٌ، جمعه الجَوامِیسُ".

امام محمد بن احمد الدسوقی [ت: 1230] کا قول؛

49)_امام محمد بن احمد الدسوقی [ت: 1230] اپنی کتاب حاشیہ **الشرح الکبیر للدردیر** 436/1 میں لکھتے ہیں: کہ اور اسی طرح بھینس گائے کی ہی قسم ہے۔ "وَكَذَلِكَ الْجَامُوسُ صِنْفٌ مِنْ الْبَقَرِ."

امام احمد الصاوی [ت: 1241] کا قول؛

50)_امام احمد الصاوی [ت: 1241] اپنی کتاب **بلغۃ السالک لاقرب المسالک** 598/1 میں فرماتے ہیں کہ اسی طرح بھینس گائے کی ایک قسم ہے۔ "وکذا الجاموس صنف من البقر."

امام ابن عابدین الشامی [ت: 1252] کا قول؛

51)_امام ابن عابدین الشامی [ت: 1252] اپنی مفتی بہ کتاب **ردالمحتار شرح درالمختار** 280/2 میں رقمطراز ہیں: کہ اور بھینس وہ گائے کی ایک قسم ہے۔ "وَالْجَامُوسِ هُوَنَوْعٌ مِنْ الْبَقَرِ".

....

امام عبد الغنی المیدانی [ت: 1298] کا قول؛

52)_امام عبد الغنی المیدانی [ت: 1298] اپنی مایہ ناز کتاب **اللباب فی شرح الکتاب** 142/1 میں امام قدوری [ت: 428] کے قول کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: کہ بھینسیں اور گائے ایک ہی جنسیت کی وجہ سے ایک برابر ہیں، کیونکہ وہ اسی کی ایک قسم ہے۔

"(والجواميس والبقر سواء) لاتحاد الجنسية؛ إذ هو نوع منه."

امام احمد رضا الدمشقی [ت: 1372] کا قول؛

53)_امام احمد رضا الدمشقی [ت: 1372] اپنی کتاب **معجم متن اللغۃ** 567/1 پر رقمطراز ہیں کہ بھینس گائے کی ایک قسم ہے جو کہ گاومیش سے معرب ہے اس کی واحد مؤنث جاموسۃ اور جمع جوامیس ہے اور یہ گھریلو پالتو جانور ہے۔ "الجاموس: نوع من البقر «معرب كاوميش». واحدته جاموسة، ج جواميس، وهي من الحيوانات الاهلية۔"

امام ابوبکر الکشناوی [ت: 1397] کا قول؛

54)_امام ابوبکر الکشناوی [ت: 1397] اپنی کتاب **اسہل المدارک شرح إرشاد السالک فی مذہب الإمام مالک** 388/1 میں لکھتے

....

ہیں : کہ بھینسیں سیاہ رنگت، چھوٹی انکھوں، بڑے نتھنوں، اونچے سر، آہستہ قدم سے چلنے والی بڑی مضبوط گائے ہے، جو اکثر پانی میں ڈوبی رہتی ہے۔ "والجواميس جمع جاموس وهي بقر سود ضخام صغيرة الاعين طويلة الخراطيم، مرفوعة الرأس إلى قدام بطيئة الحركة وقوية جدا، لا تكاد تفارق الماء، بل ترقد فيه غالب أوقاتها."

الموسوعة الفقهية الكويتية کا قول؛

55)_ عصر حاضر کی مستند اور مشہور کتاب **الموسوعة الفقهية الكويتية** 81/5 میں ہے جوامیس بھینسیں جاموس بھینس کی جمع ہے اور یہ گائے کی ایک قسم ہے سیاہ رنگت والی بڑی جسامت لفظ گاو میش سے معرب ہے اس کی واحد مونث جاموسۃ ہے۔ "الجواميس جمع جاموس وهو نوع من البقر، أسود اللون ضخم الجثة، وهو معرب كاوميس وواحدته جاموسة."

تمت بالخير

وصلى الله على سيدنا محمد النبي الامي وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

....